سِراجُ مُنِیر

ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر چیریٹیبل ٹرسٹ

شیوپوری (ایم پی)

SIRAJUM MUNEER

EDUCATIONAL & WELFARE CHARITABLE TRUST

SHIVPURI (M.P.)

पंजीयक सार्वजनिक न्यास कार्यालय, करैरा जिला शिवपुरी (म. प्र.)

प्रकरण क्रमांक **01/2013-14/बी 113** दिनांक 18/07/2014

प्रमाण-पत्र

(म.प्र. सार्वजनिक न्यास अधिनियम 1951 की धारा 4 के अन्तर्गत)

मध्यप्रदेश सार्वजनिक न्यास अधिनियम 1951 की धारा 4 के अन्तर्गत रजिस्ट्रेशन क्रमांक 1/13-15-B/13 पर सिराजुम मुनीर एजुकेशनल एंड वेलफेयर चैरिटेबल ट्रस्ट को पंजीकृत किया गया है। न्यास मण्डल को उपरोक्त अधिनियम तथा उसके अन्तर्गत बनाए गए नियमों का पालन करना अनिवार्य होगा।

पंजीयक सार्वजनिक न्यास
करैरा जिला शिवपुरी (म.प्र.)
अनुविभागीय अधिकारी
करैरा जिला शिवपुरी

Trusty
Sirajum Muneer Educational & Welfare Charitable Trust

Mufti Juned Ahmed Falahi
President
55, Qanoongo Mohalla, Ward No. 7
Near Madina Masjid, Narwar
Shivpuri (M.P.) INDIA
Mob.: +91-9425072454

Sohail Ahmad
Secretary
55, Qanoongo Mohalla, Ward No. 7
Near Madina Masjid, Narwar
Shivpuri (M.P.) INDIA
Mob.: +91-7489008286

Mohammad Shariq Khan
Joint Secretary
Third Floor, M-111
Abul Fazal Jamia Nagar
NEW DELHI (INDIA)
Mob.: +91-9999768825

Maulana Ateeq Ahmad Nadwi
Cash Keeper
Moti Masjid, KARERA
Distt. Shivpuri (M.P.) INDIA
Mob.: +91-9407203772

Qari Mohammad Javed
Member
H.No. 37/1, Vishwas Nagar, Banjari
INDORE, Batkhedi (M.P.) INDIA
Mob.: +91-9977174122

Maulana Abdul Wahid
Member
Suleman Momaya C/204, Raj Nagar, CHS Ltd.
173, S.V. Road, Jogeshware (W)
Mumbai (Maharashtra) INDIA
Mob.: +91-8879656926

Maulana Mohd. Farooq Madani
Member
C-10, Akota Township, Akota Gam
Behind Akota Moti Masjid
VADODARA (Gujarat) INDIA
Mob.: +91-9881139712

تعارف سراج منیر ایجوکیشنل ویلفیر چیریٹیبل ٹرسٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدھیہ پردیش کے شمالی علاقے میں مسلمانوں کی وہ پسماندہ آبادی ہے جو تقسیم ملک کے بعد اکثریت کے منتقل ہوجانے کی وجہ سے گاؤں دیہات کے بغیر پڑھے لکھے اور دین سے دور دنیوی تعلیم سے نابلد غرباء فقراء مزدوروں پر مشتمل ہے، جو اب اپنے روزگار کی تلاش میں دیہاتوں سے نکل کر شہروں کی طرف آئی ہے، اور شہروں کے بیرونی علاقے میں عموماً غیر مستند گندی اور پُر پیچ گلیوں پر مشتمل کالونیوں میں آباد ہیں، اب دیہاتوں میں جو تعداد باقی رہ جاتی ہے وہ بہت ہی مختصر مغلوب اور دین سے اسلام سے بے بہرہ ہے، اور ان لوگوں کو اس طرح زندگی گزارتے ہوئے تقریباً ستر سال ہونے جارہے ہیں، جس میں اِن کی نسلوں کی اب تیسری قسط اِسی جہالت کے ساتھ تقریباً جوان ہوچکی ہے۔

آج کے پُرفتن ماحول شرک کے غلبہ اور ارتدادی ہواؤں کے درمیان ظاہر ہے کہ اِن کا ایمان باقی رہ جانا اور اِن کا اپنے آباؤاجداد کے مذہب پر برقرار رہنا انتہائی درجہ مشکل ہے، اِسی لئے آج سے بیس سال پہلے جب قادیانیت کا ریلا آیا تو تقریباً اسّی سے زائد دیہاتوں پر مشتمل مسلم آبادی اُس قادیانیت سے متاثر ہوگئی، یہ وہ دیہات ہیں جہاں نہ مساجد ہیں نہ مکاتب ہیں نہ مدارس ہیں نہ دینی تحریکات ہیں، بلکہ یہ الگ الگ فرقوں پر مشتمل وہ لوگ ہیں جو آباؤاجداد کے دین کے چند رسوم ورواج تعزیہ اور ختنہ مُردے کو دفنانا، بس صرف اِن چند رسوم ورواج کو لئے بیٹھے ہوئے ہیں۔

چونکہ اصلی مذہب سے واقف کرانے کے لئے اِن کے پاس کوئی نہ آسکا، نہ اسباب مہیا کئے جاسکے، اسلئے نقلی دین کے نام پر جو یہاں پہنچا یہ لوگ اُسکے فریب کا شکار ہوگئے! آج سے چند سال پہلے اسکے لئے کچھ علماء نے کاوشات اور کوششیں شروع کیں، لیکن اسباب کی کمی اور محنتی مخلص اور پڑھے لکھے معاونین کے نہ مل پانے کی وجہ سے تھوڑی تھوڑی کاوشات کے بعد یہ لوگ زیادہ تر ہمت ہار بیٹھے!!

کچھ لوگوں نے مکاتب کا سلسلہ کہیں کہیں چھوٹے پیمانے پر شروع کیا، لیکن خاص طور سے امت میں بے طلبی کی وجہ سے اور دین سے بہت ناواقفیت اور اُسے اپنی رسوم ورواج والی زندگی میں رُکاوٹ سمجھنے کی وجہ سے گاؤں والے بستی والے بلکہ شہر میں بھی جو مسلمان اِدھر اُدھر آباد ہیں اُنکی بے توجہی کا شکار ہوکر یہ مکاتب زیادہ لمبی مدت تک نہ چلائے جاسکے، اور پھر جو نظامِ جہالت تھا وہ اپنی جگہ پر باقی رہا۔

آج سے تقریباً چھ سال پہلے اِسی فکر کو لیکر اس پورے علاقے کا مستقل دورہ کیا گیا اور اللہ سے دعاء کی گئی کہ اللہ اس علاقے میں بھی ایک دینی تعلیمی تربیتی تہذیبی اور تبلیغی ہوائیں چلادے! اور یہاں سے بھی حفاظ علماء دین سے واقفیت رکھنے والے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والی ایک نسل پیدا ہو، اور جو مسلمان جہاں جہاں پسماندگی اور غربت کی وجہ سے اتداد کی طرف چلے جارہے ہیں، اُن کے لڑکھڑاتے قدم بھی روکے جائیں۔

اِسی فکر کے تحت سراج منیر ٹرسٹ کی بنیاد رکھی گئی، جو بنیادی طور پر تعلیمی تربیتی رفاہی مقاصد پر مشتمل تھا، سراج منیر کے تحت الحمدللہ جس طرح بہت قلیل عرصہ میں پچاس پچپن بلکہ ساٹھ کے قریب مکاتب وجود میں آئے، جن میں دور دراز سے لاکر مدرسین کو رکھا گیا اور کام

دیا گیا، اوراُن کی مستقل تنخواہ کا انتظام سراج منیر کی طرف سے کیا گیا، آج الحمدللہ اُسکے نتائج اوراُسکے اثرات دیہاتوں میں خال خال صحیح لیکن نظر آرہے ہیں، اسی کے ساتھ ساتھ یہ کوشش کی گئی کہ جن دیہاتوں میں اللہ کا نام سُننے کے لئے کان ترس گئے ہیں، صدیاں نسلیں بیت گئیں کسی نے اذان کی آواز نہیں سُنی، ان کے کانوں کو صدائے اللہ اکبر سے روشناس کرایا جائے، اور اِن میں برادرانِ وطن کی مغلوبیت کی ذہنیت سے باہر نکل کرایک اللہ کی بڑائی بیان کرنے کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

اِس کی خاطر جن دیہاتوں میں سہولت مہیّا ہوئی اورخطرات کم تھے، جہاں کے لوگوں کو ذہن سازی کر کے نماز کی طلب جن میں پیدا کی جا چکی تھی، وہاں مساجد کا سلسلہ قائم کیا گیا، اورالحمدللہ ابھی تک سراج منیر ٹرسٹ کے واسطے سے تقریباً چودہ مساجد وجود میں آچکی ہیں، ان مساجد کو خاص طور سے ایک مخصوص سائز پر بنایا گیا، تاکہ جہاں اُن کی صورت ایک جیسی ہو وہیں بستی دیہات گاؤں کے اعتبار سے اِن میں پچاس آدمی کے نماز پڑھنے کی جگہ اندر موجود ہے، پچاس آدمی کے لئے صحن میں جگہ رکھی گئی، بوقتِ ضرورت اگر جمعہ وعیدین میں تعداد بڑھتی ہے تو وہ باہر صحن اور چبوترہ پر نماز ادا کر سکتی ہے۔

اِسی کے ساتھ یہ فکر بھی کی گئی کہ جن دیہاتوں میں بیوائیں ہیں، یتیم بچیاں ہیں، مساکین ہیں، اپاہج لوگ ہیں اِن کے لئے جو اگر غیروں کے یہاں مزدوری پر نوجوان بیوائیں مطلقائیں جاتی ہیں اوراُس سے اُن کی عزتوں کو اُن کی بیٹیوں کی عزتوں کو خطرات لاحق ہیں، اورخطرہ اِس بات کا ہے کہ کہیں انہیں شانتی نکیتن میں نہ بھیج دیا جائے، یا کہیں ایسا نہ ہو کہ ناری نکیتن میں نہ بھیجا جائے، اورکہیں ایسا نہ کہ وہ جھانسے اوردھوکہ کا شکار ہو کر غیر مسلموں سے شادیاں کر بیٹھیں، اِس فکر کے تحت یتیم مسکین بیواؤں کی مدد کے لئے ایک رفاہی امداد شروع کی گئی ہے، اورابھی فی الحال سراج منیر ٹرسٹ کی طرف سے سالانہ ماہانہ چار گھروں میں تین ہزار روپے مہینے کے اعتبار سے راشن خوراک اورضروریات کے دیگر سامان مہیّا کئے جارہے ہیں۔

اِس میں شک نہیں کہ یہ مقدار بہت کم ہے اورتعداد بہت زیادہ ہے، ٹرسٹ چاہتا ہے کہ اِس مقدار کو بڑھا کر امت مسلمہ کی بیواؤں یتیم بچیوں اوربچوں کے ایمان اوراُن کی معاشرتی اقدار کی حفاظت کر سکے، اللہ عزوجل اِسکے لئے خیر کے اسباب پیدا فرمائے۔

اِسی طرح اُس علاقے میں چونکہ وہ پہاڑی علاقوں چنبل کے بیڑ پر مشتمل ہے، اسلئے دیہاتوں میں ایک بہت دشوار مسئلہ پانی کا ہے، پانچ سو پانچ سو فیٹ کی گہرائی تک پانی دستیاب نہیں ہو پاتا ہے، اسلئے ٹرسٹ نے کوشش یہ بھی کی اور یہ محسوس کیا تھا کہ جن لوگوں نے قادیانیت پھیلانے اورجنابِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے امت کو محروم کرنے کی کوشش کی تھی، انہوں نے خاص طور سے اُن دیہاتوں میں پانی کا انتظام کرنے کی کوشش کی، اوراِس طرح لوگوں نے اپنا ممنون احسان بنا کران کو اپنے محبوب ترین دین اسلام سے دور کیا، ٹرسٹ نے یہ کوشش کی کہ جن دیہاتوں میں شدید ترین ضرورت پائی جاتی ہے، ان میں پانی کا انتظام کیا جائے، اوراِس طرح ابھی تک تقریباً چار ہیڈ پمپ اور چھ بور، جن میں موٹر بھی موجود ہے پانی نکالنے اورپانی فراہم کرنے کے لئے الحمدللہ کرائے جا چکے ہیں۔

زمانہ بھر میں پھیلے ہوئے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے، جن لوگوں نے اس سلسلے میں ٹرسٹ کے ہاتھ مضبوط کئے اورخدمات کے لئے موقعے فراہم کئے ہیں، ٹرسٹ اُن کا ممنون واحسان بھی ہے شکرگزار بھی۔

اسی طرح ایک کوشش اور یہ کی گئی تھی کہ جن علاقوں میں مسجد بنانا ممکن نہیں ہے، یا مسلمانوں کی آبادی بہت کم ہے اور وہاں مسجد کے نام سے لوگوں میں ابھی وحشت پائی جاتی ہے، مسلمان مسجد سنبھال نہیں سکیں گے، ایسے علاقوں میں ٹین سیٹ کی مسجد جو ڈیڑھ لاکھ سے پونے دولاکھ کے درمیان بنتی ہے، وہ تیار کرائی جائیں، اُسکا ایک سلسلہ الحمدللہ شروع کیا گیا، اور ابھی تک اِس طرح کے تین ٹین سیٹ مختلف چھوٹی بستیوں میں بنائے جاچکے ہیں، اور الحمدللہ وہاں پنج وقتہ نمازیں جاری ہیں، بچوں کی تعلیم بھی جاری ہے۔

جو اساتذہ مکاتب میں تعلیم دینے کے لئے دور دارز سے تشریف لائے ہوئے ہیں انکی تنخواہ کے ساتھ ساتھ رمضان میں اُن کی تراویح اُنکے روزے انکی سحری اُنکے افطار اُنکے لباس اور اُنکی تنخواہ میں مستقل رمضانی اضافہ کا، اسی طرح اُنکی دوا اور علاج کا نظم بھی ٹرسٹ کی طرف سے الحمدللہ روزِ اول سے کیا جارہا ہے۔

یہ وہ حقیر ترین کاوشات ہیں جو بے سروسامانی کے باوجود قلیل مقدار کی فراہمی کے ساتھ اپنے چند مخلص رفقاء کے تعاون اور امداد سے الحمدللہ سراج منیر ٹرسٹ یہ مخلصانہ کاوشات اب تک جاری رکھ سکا ہے، اللہ سے دعاء بھی ہے اور امیدِ قوی ہے کہ اللہ عز وجل مستقبل قریب میں ایسے معاونین کی ایک بڑی تعداد مہیّا فرمائیں گے جو ان دیہاتوں میں پھیلی ہوئی اس مفلوک الحال غربت زدہ دینی اعتبار سے بھی اور مالی اعتبار سے بھی ہر اعتبار سے ان امت مسلمہ کے، ان پریشان حال اور پسماندہ لوگوں کے ہر قسمی امداد کے لئے تعاون میں ٹرسٹ کے شانہ بشانہ شریک ہوسکیں گے۔

ٹرسٹ کے سامنے کئی مسائل ایسے ہیں کئی مطالبات ایسے ہیں جو منھ کھولے کھڑے ہوئے ہیں، اِن میں سب سے بڑی ضرورت لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے اقامتی ادارہ کا قیام ہے، جہاں اِن گاؤں دیہاتوں میں بسنے والی بچیوں کو بھی اور اِن میں اپنی عمروں کو اور اپنی زندگیوں کو ضائع کرتے بچوں کو بھی ماں باپ سے خوشامد کرکے حاصل کیا جائے، اور اُن کو دینی تربیت دی جائے، دینی تعلیم دی جائے اور اِس علاقے کو علاقائی علماء خطباء ائمہ اور واعظین، مسائل بتانے والے فراہم کئے جائیں، دینی قیادت کو کھڑا کیا جائے، ابھی حال یہ ہے کہ مکاتب کے اساتذہ بھی اِن علاقوں میں دستیاب نہیں ہوتے ہیں، اور یوپی اور قریب کی ریاستوں سے دور دراز سے اساتذہ فراہم کئے جاتے ہیں، جنکا آنا اور مستقل یہاں قیام کرپانا یہ ایک بہت دشوار مسئلہ ہے، یہ اس وقت ٹرسٹ کو درپیش ہے اور یہ امید قوی ہے کہ اگر کوئی اقامتی ادارہ اِس طرح کا قائم کیا جاتا ہے جہاں طلبہ کی ایک بڑی تعداد اور طالبات کی ایک بڑی تعداد کا نظم کردیا جائے تو امید ہے کہ آئندہ چند سالوں میں اس طرح کے اساتذہ اور مدرّسین علماء خود علاقے کی اپنی پیداوار ہوں گے جو انشاء اللہ العزیز اس علاقے کی دینی ضروریات کی کفالت کرپائیں گے۔

لیکن اسباب ووسائل کی کمی کی وجہ سے خود زمین کی اب تک عدم دستیابی کی وجہ سے اور تعمیرات کے لئے کوئی نظم نہ ہوپانے کی وجہ سے سراج منیر ٹرسٹ اِس پہل کو کرنے میں اب تک ہچکچا رہا ہے، اگر کچھ مردانِ غیرت' اپنی غیرتِ ایمانی اور حمیتِ دینی کے ساتھ تعاون کا ہاتھ بڑھائیں تو امید ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نبوی مہمان خانہ اِس علاقے کے دینی جذبہ رکھنے والے' طلب رکھنے والے طلبہ وطالبات کے لئے ایسے پسماندہ علاقے میں بھی فراہم کیا جاسکے گا، جہاں آج اسلامیت اپنی آخری سانس لے رہی ہے، سِسک رہی ہے اور کسی خضرِ راہ کی منتظر ہے۔

اسی طرح ٹرسٹ یہ چاہتا ہے کہ ایک مستقل یتیم خانہ یہاں بنایا جائے تا کہ جو بچیاں خاص طور سے اور بچے عام طور سے یتیم اور مسکین ہونے کی وجہ سے حکومت کی نگرانی میں لا دینی اور مذہبی' غیر مذہبی ہی نہیں بلکہ مشرکانہ نظریات رکھنے والے یتیم خانوں میں داخل کردیئے جاتے ہیں، اور وہیں سے پھر اُن بچیوں کی شادیاں غیر مسلموں میں ہوجاتی ہیں، اور جن کے ماں باپ ساری زندگی سجدہ ریز رہے اللہ کے سامنے اُن کے بچے اور بچیاں ہمیشہ کے لئے شرک کی راہ پر چل پڑتے ہیں، ایسے بچے اور بچیوں کو حکومتی نگرانی میں چلنے والے اُن ناری نکیتنوں سے وصول کر کے اور اپنے یتیم خانوں میں اُنکو پالا پوسا جائے، اُنکی تربیت کی جائے، اور اُنکو دینی راہ پر گامزن کر کے اُنکا دینی مستقبل روشن کیا جائے۔

اِسی طرح بیواؤں کے لئے بقرہ عید میں قربانی کا سامان فراہم کرنے کے لئے، رمضان میں غرباء کے درمیان اتنا راشن ضرور پہنچانے کے لئے، راشن اور لباس کہ یہاں کی اس وقت پچاس اور اکاون ڈگری سیلسیس کی پڑنے والی گرمی کی وجہ سے جو لوگ فرض روزے سے محروم ہیں، دن بھر کی مزدوریاں کرتے ہیں اُنکو روزے کی خاطر اتنے اسباب مہیّا کردیئے جائیں کہ وہ سخت ترین مشقتوں بھری مزدوری سے بچ کر اپنے اللہ کو یاد کرسکیں، اور اِس گرمی میں روزے رکھ سکیں، نمازیں پڑھ سکیں، اس کے لئے رمضان کٹس کی تقسیم کا نظام قائم کیا جائے، ٹرسٹ اِس کے لئے بھی کوشاں اور فکرمند ہے، خدا کرے کہ اس کے لئے اللہ عزوجل رفقاء اور معاونین عطا فرمادے۔

اسی کے ساتھ ٹرسٹ کی اصل خواہش یہ ہے کہ گاؤں گاؤں میں دو دو چار چار گاؤں کے درمیان اسکول قائم کئے جائیں، جو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم فراہم کرتے ہوں، اور غیر اقامتی ہوں، اور اطراف کے دیہاتوں سے آنے والے طلبہ وطالبات وہاں آ کر جہاں ایک طرف ایم پی ایجوکیشنل بورڈ کے تحت چلنے والی دی جانے والی عصری تعلیم حاصل کریں، اُسی کے ساتھ ساتھ وہ دینی ماحول میں رہ کر اور مشرکانہ رسوم اور اسکولوں سے دی جانے والی مشرکانہ اعمال سے پاک رہتے ہوئے، دینی ماحول اور اسلامی پیرائے میں اسلامی تعلیمات بھی حاصل کریں، اسکے لئے بھی ٹرسٹ فکرمند ہے، اللہ عزوجل ٹرسٹ کے ان مقاصد کو' جو چاہے بورویل قائم کرنے پر مشتمل ہوں، یا بنائے مساجد پر یا چھوٹے دیہاتوں میں ٹین سیٹ ڈالنے پر ہوں، یا کئی دیہاتوں کے درمیان اسکول قائم کرنے پر ہوں، یا اقامتی ایک بڑے دینی ادارہ اور مرکز کے قیام پر ہوں۔

جو عزائم اسکے لئے کئے گئے ہیں اور ٹرسٹ اس کے لئے کوشاں ہے، اللہ عزوجل مستقبل قریب میں جلد از جلد اپنی رحمتِ خاصہ سے معاونین اور فکرمند مسلم احباب کو متوجہ فرمائے، اور ٹرسٹ کے اِن عزائم کو پردۂ غیب سے پورا فرمائے، ہم اِس کے لئے نیک خواہشات بھی رکھتے ہیں، امید کرتے ہیں کہ جس طرح وہ زمینیں جہاں گندگیاں ڈالی جاتی ہیں، اور برسوں جن زمینوں کو صرف برائیوں کے لئے گندگیوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ایک وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کا مقدر بدلتے ہیں، اور وہاں کہیں مدارس بنتے ہیں کہیں مساجد بنتی ہیں، کہیں اچھی صاف ستھری کالونیاں آباد ہوتی ہیں، اور اُن زمینوں کا مقدر بدل جاتا ہے، اِسی طرح یہ مسلم امت اتنے برسوں سے جہالت اور پسماندگی کا شکار ہے، اللہ عزوجل امتِ مسلمہ کے روحانی بزرگوں اللہ والوں علمائے کرام اور امت کا درد رکھنے والے مؤمنین کی دعاؤں کے صدقے اِس علاقے کے لوگوں کا مقدر بھی انشاء اللہ روشن فرمائیں گے، اللہ عزوجل پوری امتِ مسلمہ میں جہالت کو پسماندگی کو دور فرما کر انکے اعمال اور انکے اخلاق کی اصلاح فرمائے، اور انہیں علومِ نبویہ سے آراستہ فرمائے، اور امت کو اس کے لئے فکرمندی کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

Bismillahirrahmanirrahim

INTRODUCTION
SIRAJUM MUNEER EDUCATIONAL & WELFARE CHARITABLE TRUST

There is a backward population of Muslims in the northern region of Madhya Pradesh, after division of Indian subcontinent, the local Muslim villagers who were far from Deen e Islam unfortunately, set out towards cities and other colonies in the search of labour work. Now, the number of villages remaining in the villages is very short and controversial with Islam and those people are living in this way for almost 70 years, in which their third generation is effected by ignorance and are so far from their Deen e ISLAM. This third generation consist on young population.

In today's dangerous atmosphere of the shirk which dominates between the dominion and the beliefs that poor loose their faith thus it is very difficult for them to steadfast on their own religion, this is when the Qadiyanis started making their effort in these backward areas twenty years ago, about 80 villages were seriously influenced by these Qadianis. These are the villages where there are no Masajid, Madaris or Islamic movement. The only religious activities these people remember traditional cultural burial, funeral, circumcision and other ceremonies which is its-elf far from the actual practice of Deen e Islam. And because they are not approached by the people of Deen e Islam to let them know what Deen is all about, they were approached by these Qadianais who took them far from ISLAM unfortunately.

A few years back, some sincere ULAMA (Scholars) started making effort of Deen among these villagers in a very small scale, to bring these people back to Deen e Islam but due to lack of resources, support and because these people had no thrust for Deen, this effort was unsuccessful. Some people started a small scale somewhere in Maktab, but due to the change in the circumstances of the condition of Ummah, they were very inconvenience to religion and considered to be followers of their customs, these ULALMA were not able to run these Maktabs for long period and those Ulama

gave up in a very short period of time. Once again the people of North Madhya Pradesh were left ignorant with no help and guidance towards their Deen and Duniyah.

About six years ago, with this same thought, a group of visionary muslims visited the entire region and ended up with a thought that according to current religious condition of the people of this area requires continues and focused religious education and training through MAKATIB, MADARIS, MUBALIGHEEN and ULAMA. So that this third generation the Muslim Umah of this area can have Love of Prophet MUHAMMAD (peace and blessings of Allaah be upon him) in their heart, who born in Muslim family but backwardness and poverty ended up apostasy of Deen among among them.

In the wake of this thought, Siraj Munir Trust was established, which consisted of the objectives of educational training primarily. According to Siraj Munir Trust, in the short span of time, about fifty to sixty MAKATIB were formed in this area, in which Madrasin were brought to teach Deen e Islam and other religious tasks to fulfil the requirement of the area. And because these Mudarisin belong to far remote areas, the need was to keep them in these Makatibs on premenant bases so Siraj Munir Trust took the full responsibility to pay their salaries on long term bases. As of today, the AZAAN is taking place, Quran and Hadees is been taught in such areas where people were thirsty to listen to the name of ALLAH for years. The main aim is to protect local muslimhood from the tricks of Batil and make fill their hearts and minds with the Greatness of ALLAH.

In this regard, where the opportunities were more, the fear was less and people were eager for Deen; with the help of ALLAH, Siraj Munir Trust built 14 MASAAJID in the same fashion (design and size), where fifty people can pray inside these mosque and fifty in the courtyards and for the Friday and Eid Prayers, more number can be accommodated in ourside chambers.

At the same time, it was also planed that there are huge number of widows and orphanage who are at high risk of Self-Abuse, and because the young daughters of these

Above are the are the small efforts that continue with the help of small charity and support carried out by some generous individuals but speaking truly this is only 10% of 100%.

At this very moment, the Siraj Trust is going through serious challenges in regards to fulfil the above discussed needs and plans. There are such issues and demands in front of the Trust which are very urgent to fulfill, the most important need to evacuate muslim children from state charitable associations where they are forced to leave ISLAM and put them in a Madrissa. For this sake need to establish a permanent Madrissa of the boys and girls, where the local children can be delivered Deeni and Formal Education on the permanent bases in their own Village and outsiders can stay over night for the same.

At present, the condition is that Mactab's teachers are not available locally and they travel far to teach Deen, which is a very difficult, cost effective and not permanent.

And it is a hope that if a permanent establishment is set up where a large number of students and a large number of students are arranged, it is expected that in the next few years, these maktabs will have their own teachers and the production of the local teachers will increase so that Deen can establish to secure the religious needs of this region.

Again, the trust is hesitant to take action according to their plans and urgent needs such as buying the land for maktab and maddrissas, just due to lack of financial support and construction material of the land itself. Similarly, the Trust also wants a permanent orphanage and widow centre to be built here so that the muslim children and women can be saved from the wave of Qadianis and state educational and care centres to save their emaan.

Similarly, providing relief for those labour workers who work in 50 degree heat, providing provision to poor during Ramadan and on other occasion such as Eid on permenant bases.

widows carry out domestic work, so the biggest fear is that, these girls may be target of sex abuse or sent to Women Care Centres where they are forced to marry non-muslim and thus loose Emaan. To protect these orphanage, widows and young muslim girls; the Siraj Munir Trust has arranged to pay Rs.3000 to them on monthly bases, so that they can fulfil their basic needs without going out and protect the orphan's, children's and young girl's faith & their social values.

We are well aware of a fact that this work is going on a very small scale but we also need to remember that its due to limited resources. Yes, we are looking forward to increase our level of work and charity.

Similarly, in the mountainous areas, there is a very big problem of water in the villages, water is not available to the depth of 5000 feet. Since Water is the biggest need of that area the Qadianis are exploiting the situation seriously by providing water for these poor people but on other hand they are turning people to Qadianiat very fast so that they cab deprive the Umrah from the mercy of Muhammad Muhammad, working hard to keep poor muslims away from their beloved religion Islam. Keeping this all in mind, the Siraj Trust is working day and night and till dated four water hand pumps and motors were make available for this backward muslim community within our limited resources for water extraction and water supply.

In the areas where were it was not possible to build mosques due to less muslim population or other unsuitable circumstances, small buildings were build by brick cost two hundred or two hundred fifty thousand Rupees. The work has already begun, yet three small centres have been established so far where the prayer is continuing and the education of the children continues as well.

Those Teachers who are staying in our Madaris on permanent bases to educate the local people in Maktab, are subject to pay their monthly wages, Ramadan expenses, Sahoor and fasting arrangements, their dress and treatment.

The Trust also wants schools to be established in village so that local muslim children can complete their formal education which are approved by the educational authorities and can get the degree from the local educational board. The biggest benefit of this would be that these children will receive secondary education and higher education and they will be in a religious environment.

Allaah will draw His Mercy for the helpers and supporters who will help to fulfill the needs of trust. We hope for good from you. We hope that in places where Batil and Shirk was spreading, with your effort a permanent system will be established with your continuous support where people taking the name of Allah and establishing this madrasa and mosques and Sallat. Yes, As all these requirements are kept in front of you, you can estimate that the Ummah needs a lot of people who need poor backward and rural children to help children learn religious and worldly education. You can do and keep the children of Ummah on their religion and die on religion, and today these children are waiting for such generous helping hands.

JAZAKALLAH O KHYERAN WA EHSANUL JAZA (Ameen).

LIST OF SIRAJUM MUNEER MAKATIB

S. No.	Village	District	Name of Muallim
01	Malkhanpura	Morena (M.P.)	Hafiz Deen Mohammad
02	Chak Paroli	Morena (M.P.)	Mufti Shahzad
03	Shamsu Ka Pura	Morena (M.P.)	Hafiz Monis
04	Rithora	Morena (M.P.)	Hafiz Hatim
05	Bichola	Morena (M.P.)	Maulana Dilshad
06	Kotwal	Morena (M.P.)	Hafiz Mubeen
07	Ajnodha	Morena (M.P.)	Hafiz Mubeen
08	Bada Gaon	Morena (M.P.)	Hafiz Mubeen
09	Khitora	Morena (M.P.)	Hafiz Sirajul Haq
10	Dhamkan	Morena (M.P.)	Hafiz Rashid
11	Akroda	Morena (M.P.)	Hafiz Anees
12	Sikroda	Morena (M.P.)	Hafiz Anees
13	Eharoli	Morena (M.P.)	Hafiz Sigatullah
14	Gurema	Morena (M.P.)	Hafiz Azimuddin
15	Sabalgarh	Morena (M.P.)	Hafiz Iqrar
16	Dilawar Ka Pura	Morena (M.P.)	Hafiz Shamsul Haq
17	Wali Ka Pura	Gwalior (M.P.)	Hafiz Shamsul Haq
18	Chinor	Gwalior (M.P.)	Hafiz Salim
19	Simariya	Gwalior (M.P.)	Hafiz Meraj Uddin
20	Imaliya	Gwalior (M.P.)	Hafiz Meraj Uddin
21	Khudawali	Gwalior (M.P.)	Hafiz Feeroz
22	Lawan Ka Pura	Gwalior (M.P.)	Hafiz Kurban
23	Sakhini	Gwalior (M.P.)	Hafiz Jameel
24	Chak Miya Pur	Gwalior (M.P.)	Hafiz Arshad
25	Mastura	Gwalior (M.P.)	Hafiz Javed
26	Shankarpur	Gwalior (M.P.)	Hafiz Abul Raqeeb
27	Islampura	Gwalior (M.P.)	Hafiz Hasham Uddim
28	Jahangir Katra	Gwalior (M.P.)	Hafiz Kadeem
29	Gadai Pura	Gwalior (M.P.)	Maulana Abdul Haseeb
30	Sindhiya Nagar	Gwalior (M.P.)	Hafiz Nadeem

MUALLIM'S SALARY (5,500/- Per Month, 66,000/- Per Year)
We Can Join Sirajum Muneer Trust & Donate for Muallim's Salary & Misc Expenses

S. No.	Village	District	Name of Muallim
31	Khureri	Gwalior (M.P.)	Hafiz Shabbir
32	Siroli	Gwalior (M.P.)	Hafiz Gufran
33	Jabu Pura	Gwalior (M.P.)	Hafiz Gufran
34	Barai	Gwalior (M.P.)	Hafiz Nafees
35	Aami-Aama	Gwalior (M.P.)	Hafiz Nafees
36	Nayagaon	Gwalior (M.P.)	Hafiz Nafees
37	Sunahri	Gwalior (M.P.)	Hafiz Mehtab
38	Khatka	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Shakir
39	Satanwada	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Ashfaq
40	Khebda	Shivpuri (M.P.)	Mufti Hamid
41	Lal Garh	Shivpuri (M.P.)	Mufti Hamid
42	Shankarpur	Shivpuri (M.P.)	Mufti Hamid
43	Khatora	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Saifulla
44	Dongarpur	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Akbar
45	Devra	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Shahid
46	Magroni	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Hamid
47	Khebda	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Hamid
48	Karera	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Mujahid
49	Barkhadi	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Imran
50	Bamore	Shivpuri (M.P.)	Hafiz Naseem
51	Gohad	Bhind (M.P.)	Hafiz Abdul Rasheed
52	Khitoli	Bhind (M.P.)	Hafiz Saifulla
53	Dehgaon	Bhind (M.P.)	Hafiz Akram
54	Mau	Bhind (M.P.)	Maulana Anas
55	Indurkhi	Bhind (M.P.)	Hafiz Abdul Salam
56	Ron	Bhind (M.P.)	Hafiz Haseen
57	Atreta	Datia (M.P.)	Hafiz Akram
58	Berchha	Datia (M.P.)	Hafiz Akram
59	Chandrol	Datia (M.P.)	Hafiz Mukhtar
60	Kutoli	Datia (M.P.)	Hafiz Mukhtar

From Mother's lap to Grave but never heard Azan.

Alhamdulillah under guidance/supervision of Sirajum Muneer Trust 12 Mosques & 3 Teen Shed has already been completed in areas which are extremely ignorant from Deen.

Construction cost of one Mosque along with Ablution Area, Wadukhana and Toilet is 6 Lakh.

And construction cost of one Mosque along with Ablution area, Wadukhana and Room Set for Imam and Toilet is 7.5 Lakh.

Request you people to help Sirajum Muneer Trust by giving alms (Zakat, Sadquah and Imdad) so that these funds can be used to help Widows, Orphans and Poor Muslims in remote areas where they are being lured /proselytized to convert to other religion.

Monthly stipend for one widow / orphan is Rs.3,000/-

Ramadhan and EID food package along with one dress is Rs. 2,500/-.

Cost of Iftar along with dinner for 100 people in remote village for one day is Rs. 7,000/-

Cost of only Iftar for 100 people in remote village for one day is Rs 1000/-

Yearly Religious (Deeni Taleem) & School Education expenses for one Orphan is Rs. 15,000/-

A Humble Appeal is being made to our brothers and sisters for donating your Zakaat and Sadaqat to Sirajum Muneer Trust for its humanitarian relief and educational projects.

MASAJID CONSTRUCT BY SIRAJUM MUNEER TRUST

Village Barai
Tahsil Ghatigaon, Distt. Gwalior
(Cost 6 Lakh, Year 2019)

Village Khatka
Tahsil Bairad, Distt. Shivpuri
(Cost 5 Lakh, Year 2018)

Village Dehala
Tahsil Narvar, Distt. Shivpuri
(Cost 4 Lakh, Year 2012)

Village Khewda
Tahsil Shivpuri, Distt. Shivpuri
(Cost 5 Lakh, Year 2017)

Masjid Aaysha
Purana Thana Narwar, Distt. Shivpuri
(Cost 4 Lakh, Year 2013)

Village Chak Miyan Pur
Tahsil Bhitarwar, Distt. Gwalior
(Cost 3 Lakh, Year 2016)

Village Sunahri
Tahsil Narvar, Distt. Shivpuri
(Cost 6 Lakh, Year 2012)

Village Gondari
Tahsil Bairad, Distt. Shivpuri
(Cost 6 Lakh, Year 2019)

Village Lavan Ka Pura
Tahsil Ghatigaon, Distt. Gwalior
(Cost 3 Lakh, Year 2016)

Village Siroli
Tahsil Gwalior, Distt. Gwalior
(Cost 3 Lakh, Year 2011)

Village Bamore
Tahsil Pichhore, Distt. Shivpuri
(Cost 6 Lakh, Year 2014)

Village Simariya
Tahsil Ghatigaon, Distt. Gwalior
(Cost 5 Lakh, Year 2017)

Village Magroni
Tahsil Narwar, Distt. Shivpuri
(Cost 4.75 Lakh, Year 2016)

Madarsa Village Sunahri
Tahsil Narvar, Distt. Shivpuri

Village Hashim Pura
Tahsil Ghatigaon, Distt. Gwalior
(Cost 60,000/-, Year 2017)

Village Sakhini
Tahsil Bhitarwar, Distt. Gwalior
(Cost 1,20,000/-, Year 2019)

Village Chand Pur
Tahsil Dabra, Distt. Gwalior
(Cost 1,20,000/-, Year 2019)

BORE WELL BY SIRAJUM MUNEER TRUST

Village Sakhini
Tahsil Bhitarwar, Distt. Gwalior
(Cost 45,000/-, Year 2019)

Village Shamsu Ka Pura
Tahsil Morena, Distt. Morena
(Cost 65,000/-, Year 2019)

Village Satanwada
Tahsil Shivpuri, Distt. Shivpuri
(Cost 1,00,000/-, Year 2019)

Village Khod
Tahsil Pichhor, Distt. Shivpuri
(Cost 40,000/-, Year 2018)

Village Gondry
Tahsil Bairad, Distt. Shivpuri
(Cost 65,000/-, Year 2018)

HAND PUMP BY SIRAJUM MUNEER TRUST

Village Sunahri
Tahsil Narwar, Distt. Shivpuri

Village Bamore
Tahsil Pichhore, Distt. Shivpuri

Village Hashim Pura
Tahsil Ghatigaon, Distt. Gwalior

Village Siroli
Tahsil Gwalior, Distt. Gwalior

سراج منیر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر چیریٹیبل ٹرسٹ کے عزائم

آج کے پرآشوب دور میں جبکہ کوئی ایجوکیشن سے متاثر لڑکیاں اسلامی شعار سے متنفر اور اسلامی سماج سے دور ذہنیت کی حامل ہوکر غیر مسلموں کے ساتھ شادی کر رہی ہیں، اور ارتداد کی لہر میں بہی جارہی ہیں، غربت کی وجہ سے جہالت کی وجہ سے بچیوں کا استحصال ہو رہا ہے، اور ماں کے علومِ اسلامیہ سے محرومی کی وجہ سے اُن کی گودیوں میں پلنے والی نسل مرتد ہوکر ہی جوان ہو رہی ہے، اسلام سے نابلد رسوم و روایات کی حامل بلکہ کفر آشنا ہوتی جارہی ہے، ایسے حالات میں اِن علاقوں میں سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ دو سالہ پانچ سالہ نصاب پر مشتمل اسکول نما مدارس یہاں ہوسٹل اور دارالاقامہ پر مشتمل قائم کئے جائیں، تاکہ اس سیلابی بلاخیز کو ان بچیوں کو ہوسٹل میں لاکر دینی ماحول میں رکھتے ہوئے اِن پر اسلامی رنگ چڑھایا جاسکے، اور علومِ اسلامیہ سے اُنہیں آراستہ کیا جاسکے۔

ایک ماں اگر پڑھ گئی تو یقیناً پورا خاندان اُس کے تاثر سے اور اُسکی قربانیوں کاوشوں اور محنتوں سے یقیناً اسلام کے سانچہ میں ڈھل جائے گا، اسکی تاریخ ہمیں خلافتِ عباسیہ کے ختم ہوجانے کے بعد تاتاری چنگیز خاں کے دور کے مظالم کے سیلاب سے گزر کر آنے والی اسلامی بہار میں ملتی ہے، کہ وہاں بھی مسلم لڑکیاں اور مسلم عورتیں ہی اسلامی تعلیم سے آراستہ تھیں، تو اُنہوں نے اُن ظالم منگولوں کو جو اُجڈ بے دین اور بے تہذیب تھے، اسلامی رحمت کے آغوش آشنا کر دیا تھا، اللہ عزوجل ہمیں اس میں بھرپور کامیابی نصیب فرمائے، اور اس کے لئے معاونین عطا فرمائے، اسبابِ خیر عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح اِس وقت میں جو مکاتب کا ایک نظام قائم ہے اُس میں پڑھنے والے جو بچے ہیں اُن میں بہت سے باصلاحیت ہیں، ظاہر ہے کہ اُن کے کھیپ کو آج اگر یہاں کسی ایک اِدارہ میں پہنچانے کی کوشش کی جائے، تو وہ ادارہ اُن کے لئے ناکافی ہوگا، اسی طرح اگر اُنہیں دور و دراز اداروں میں پہنچانے کی دعوت دی جائے تو وہ وطن سے اتنی دور سفر کے اور اخراجاتِ سفر کے متحمّل بھی نہیں ہیں، اِس لئے بہت زیادہ ضرورت اِس بات کی ہے کہ علاقے ہی میں اُن کے لئے ایسے اقامتی ادارے قائم کردئے جائیں جہاں اسکولی تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظِ قرآن پاک اور دینیات کی مکمل تعلیم دی جاسکے، اللہ عزوجل ہمارے اس عزم میں کامیابی عطا فرمائے۔

ابھی چار چھوٹے مقامات جہاں حفظ کے ادارے چلائے جاسکتے ہیں اور ایک بڑا ادارہ جو اِن سب کا مرکز بن سکے سراج منیر ٹرسٹ کے تحت جتنے بھی کاوشات ہیں وہ سب اسکے ماتحت انجام دی جاسکیں، یہ ایک عظیم مقصد سامنے ہے، اللہ عزوجل اِس میں کامیابی عطا فرمادے۔

اسی کے ساتھ تیسرا مقصد گاؤں دیہات کے بچوں کو جو بارہویں کے آس پاس ہیں اُنہیں آئی ٹی آئی کرانے اُنہیں عصری تعلیم اور ایسی تعلیم سے نرسنگ کی تعلیم ہو آئی ٹی آئی کی تعلیم ہو ڈپلوماز کی تعلیم ہو، وہ دلانے کی کوشش کرنا، ابتدا میں اگر وہ راضی ہوتے ہیں تو اُنہیں اکّل کُوا جیسے مراکز تک پہنچانے کی سعی کرنا، اور اُن کے اخراجات برداشت کرنا تا کہ قادیانیت نے جو ایک جال بُنا ہے، اور وہ یہاں سے اِسی طرح ہمارے نوجوانوں کو لالچ دے دے کر یہاں سے قادیان لے جا رہے ہیں اور وہاں اُنہیں ڈپلوما کورس کرا رہے ہیں، آئی ٹی آئی کرا رہے ہیں، نرسنگ کورس کرا رہے ہیں، اور اِسطرح اُنکے روزگار کا نظم کر رہے ہیں، اور اُنکے ایمان پر ڈکیتی ڈال رہے ہیں، اگر یہ سعی یہ پیہم جاری رہے اور ہم یہ کوشش سراج منیر کے تحت اِس علاقے میں انجام دے پائیں، تو یقیناً وہ نسل جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ کر اپنے بھولے اور انجانے پن میں دھوکہ کھا کر چار پیسے کی خاطر جا رہی ہے، یقیناً اُن کے لڑکھڑاتے قدموں کو روکا جا سکتا ہے، اسی طرح گاؤں دیہاتوں میں جہاں ضرورت ہے وہاں پانی کا نظم اور جو غرباء مساکین یتامی اور بیوائیں ہیں اُنکے لئے مستقل ہر ماہ کے وظیفے کا انتظام اگر ہو جائے، تو اِن بیواؤں کو بے عزت ہونے سے گمراہ ہونے سے اور بد دینی کا آلۂ کار بننے سے اور اِن کی نسلوں کو برباد ہونے سے روکنے میں بہت زیادہ مدد ہو سکتی ہے، اللہ عزوجل ہماری نصرت فرمائے، خواہش یہ کہ اِس پورے علاقے میں ہر تحصیل میں ایک اسکول مع مکمل اسلامی تعلیم کے قائم ہو، اور وہ اقامتی ادارہ ہو، تا کہ جو بچے اِس لالچ میں دوسری جگہ جا رہے ہیں کہ وہاں عصری تعلیم مل جاتی ہے اُنکو وہ تعلیم بھی یہاں مل جائے اور اسی کے ساتھ ساتھ مکمل اسلامی تعلیم بھی اُن کی ہو سکے، اس طرح حفاظ کی علماء کی اور بارہویں کلاس پاس نوجوانوں کی ایک کھیپ ہم یہاں تیار کرتے ہیں جو تعلیم سے آراستہ ہو اور اسلامی تہذیب آشنا ہو، اللہ تعالی ہمارے عزائم میں کامیابی عطا فرمائے۔

والسلام

Objective of Sirajum-Muneer Trust.

As per current circumstances Muslim girls are giving up their faith because of co-education, poverty, Islamic ignorance and are being exploited. Because of ignorance towards Islamic motherhood the offspring's/pedigree/Progeny/children they have, are being brought up in unislamic manner, in turn they are growing up with anti-Islamic thoughts and bad-deen life. Therefore under these circumstances, it is mandatory to have schools with hostels where they can be enrolled in 2-5 year course where Islamic education, Islamic values and Islamic culture to be given to these girls/Women.

If a mother got Islamic education it will transform its whole progeny into Islamic color, it can be traced back to history when Abbasid were uprooted by barbaric Mongols and Islamic civilization was brutally suppressed. At that point Muslim women who were taken forcefully by Mongols educated and trained their children as per Islamic values and resulted in mass conversion of Mongols to Islam.

May Allh-Az-Wa-jal give us success in this mission.

Second Objective -Current Makatib and Madaris which we have, do not have facilities to accommodate bright and talented students, or these Makatib and Madaris are very far from their area where these students can't travel, so there is a need of institution where along with schooling,Hifz and Deeni education can be provided. Right now we have intended for four small institution , and one as their headquarter to be opened.

MayAllah give us success.

Third objective-Those students belongs to small town and villages who have passed class 12, and intended to study further courses like , ITI, diploma, nursing etc. can be supported by either directing/educating them to join madrasa like Akkalkuan and providing them financial support initially so that they can be saved from fitna of Qadyanee/Shakeeli.Qadyeen are luring our students by taking them to qadiyan by providing them free education and jobs. This move will inshallah save our young generation from going in darkness of kufr.

Fourth Objective-Similarly one more objective is to provide water supply to water scare villages.

Fifth Objective-Monthly stipend to be started for widows, orphan and poor people so that they can be saved from exploitation.

We intended to have a school at tehsil/town level to have school where we can amalgamate Hifz, Deeniyat and vocational/professional courses together to have a better society.

May Allah TabarakTaala help and guide us in obtaining our objective. Ameen

SIRAJUM MUNEER
EDUCATIONAL & WELFARE CHARITABLE TRUST

SHIVPURI (M.P.) INDIA

+91-9425072454, +91-7489008286

sirajummuneer@gmail.com

www.sirajummuneer.in

سراج منیر

ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر چیریٹیبل ٹرسٹ

شیوپوری (ایم پی)

BANK DETAIL :

A/c Name	:	Sirajum Muneer Educational And Charitable
Bank Name	:	STATE BANK OF INDIA
Branch	:	PITHAMPUR
A/c Number	:	36792212734
Curr. A/c Prefix	:	1515600010
IFS Code	:	SBIN0008283